بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

# الفضل
روزنامہ — ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۱۶ رجب ۱۳۹۹ھ ۱۲ احسان ۱۳۵۸ ہش ۱۲ جون ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۳۱

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام،

# اسلام نے وہی خدا پیش کیا ہے جس کو زمین آسمان پیش کرتے ہیں

## ہمارا خُدا تو وہ خدا ہے جو ہمیشہ تازہ نشانوں سے اپنا وجود ظاہر کرتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

### ارشادِ باری تعالیٰ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔ (سورہ اخلاص)

ترجمہ:- (ہم ہر زمانہ کے مسلمان کو حکم دیتے ہیں کہ) تُو (دوسرے لوگوں سے) کہتا چلا جا کہ (اصل) بات یہ ہے کہ اللہ اپنی ذات میں اکیلا ہے۔ اللہ وہ (ہستی) ہے جس کے سب محتاج ہیں (اور وہ کسی کا محتاج نہیں)۔ نہ اُس نے کسی کو جنا ہے اور نہ وہ جنا گیا ہے۔ اور (اس کی صفات میں) اس کا کوئی بھی شریکِ کار نہیں۔

### حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ یَقُوۡلُ اللّٰہُ اَنَا الۡجَبَّارُ، اَنَا الۡمُتَکَبِّرُ، اَنَا الۡمَلِکُ، اَنَا الۡمُتَعَالُ یُمَجِّدُ نَفۡسَہٗ (مسند احمد)

ترجمہ:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں بڑی طاقتوں والا اور نقصان کی تلافی کرنے والا ہوں۔ میرے لئے ہی بڑائی ہے۔ میں بادشاہ ہوں، میں بلند شان والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اِس طرح اپنی ذات کی مجد اور بزرگی بیان کرتا ہے۔

### ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"اسلام نے وہی خدا پیش کیا ہے جس کو زمین آسمان پیش کرتے ہیں جس میں کوئی بناوٹ اور نیا منصوبہ نہیں، اور اُسی خالقِ یکتا کی طرف اسلام رہبری کرتا ہے جس کا کوئی ابتدا نہیں اور کسی عورت کے پیٹ سے پیدا نہیں ہوا۔ اور نہ اُس پر موت آئی اور نہ اُس کا کوئی بیٹا ہے تا اُس کی موت سے اُس کو غم پہنچے۔ ...... مسلمانوں کا خدا تو وہ خدا ہے جو زمین آسمان پر نظر ڈال کر ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اور ہمیشہ تازہ نشانوں سے اپنا وجود ظاہر کرتا ہے۔ ایک سچا مسلمان اس کی آواز اب بھی اُسی طرح سُن سکتا ہے جس طرح حضرت موسےٰ نے کوہ طُور پر سُنی تھی۔ وہ اس کے زندہ معجزات براہِ راست دیکھ سکتا ہے پھر وہ مُردوں کا نام کیونکر خدا رکھ سکتا ہے؟"

(ایام الصلح صفحہ ۹۸)

"خدا میں بے انتہا عجیب قدرتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہا طاقتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہا رحم اور فضل ہے۔ وہی ہے جو ایک ہولناک سیلاب کو ایک دم میں خشک کر سکتا ہے۔ وہی ہے جو مہلک بلاؤں کو ایک ہی ارادے سے اپنے ہاتھ سے اُٹھا کر دُور پھینک دیتا ہے مگر اُس کی یہ عجیب قدرتیں ان ہی پر کھلتی ہیں جو اُس کے ہی ہو جاتے ہیں۔"

(ایام الصلح صفحہ ۱۰۲)

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ احسان (جون) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ عرصہ کے لئے کل ۱۱ جون کو صبح نو بجے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ حضور نے اس عرصہ کے لئے محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر قائم مقام وکیل اعلیٰ تحریک جدید کو ربوہ میں امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔

احباب بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفاظت میں صحت و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

---

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

## فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۹ء

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال فضلِ عمر درس القرآن کلاس مؤرخہ ۲۸ جولائی تا ۳۱ اگست ۱۹۷۹ء مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ لہذا جملہ امراء کرام/صدر صاحبانِ جماعت اور مربیانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں طلباء و طالبات کو کلاس میں شمولیت کیلئے تاکید فرمائیں۔ اِس کلاس میں شمولیت کرنے والے طلباء کی فہرستیں نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں اور طالبات کی فہرستیں حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کی خدمت میں بھجوا دی جائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

## مُلاقات تا اطلاع ثانی بند رہے گی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تا اطلاع ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات بند رہے گی۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

پبلشر:- مسعود احمد ۔ پرنٹر:- سید عبدالحی ۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۶ ر رجب ۱۳۹۹ھ

۱۲ ر احسان ۱۳۵۸ہش

۱۲ ر جون ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# افراط و تفریط سے بچا کر نقطۂ وسط پر قائم کرنیوالی تعلیم

اللہ تعالیٰ نے اسلام اور اس کی انتہائی پُر حکمت اور ہر لحاظ سے قابلِ عمل تعلیم کو الصّراط المستقیم قرار دیا ہے جیسا کہ اس کے متعلق فرمایا هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ط (الانعام آیت ۱۲۶) یعنی یہ تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ نیز مزید فرمایا اَنَّ هٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ج وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ط (الانعام آیت ۱۵۴) یعنی یہ یقیناً میرا سیدھا راستہ ہے پس اس کی پیروی کرو اور مختلف راستوں کے پیچھے نہ پڑو ورنہ وہ مختلف راستے تمہیں سیدھے راستے سے اِدھر اُدھر لے جائیں گے۔

صراطِ مستقیم صرف سیدھی راہ کو ہی نہیں کہتے بلکہ اُس سیدھی راہ کو کہتے ہیں کہ جو دُور کی راہ نہ ہو بلکہ عین وسط میں سے گزرنے کے باعث منزلِ مقصود تک پہنچانے والی مختصر ترین راہ ہو۔ اس لحاظ سے اسلام کی تعلیم صراطِ مستقیم کی آئینہ دار ہونے کے باعث افراط و تفریط سے پاک اور عین نقطۂ وسط پر قائم ہے۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے اسلام یعنی صراطِ مستقیم پر چلنے والی اُمتِ مسلمہ کو اُمَّةً وَّسَطًا قرار دیا جیسا کہ فرمایا:۔

قُلْ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ط يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ط

(البقرہ آیات ۱۴۳، ۱۴۴)

ترجمہ:۔ مشرق اور مغرب اللہ ہی کے ہیں وہ جسے چاہتا ہے (اسلام کی) سیدھی راہ دکھا دیتا ہے اور (اے مسلمانو!) جس طرح ہم نے تمہیں سیدھی اور درمیانی راہ دکھائی ہے) اُسی طرح ہم نے تمہیں وسط پر عمل کرنے والی اُمت بنایا ہے تا کہ تم دوسرے لوگوں کے نگران بنو اور یہ رسول تم پر نگران ہو۔

اِس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی وجہ سے اُمَّةً وَّسَطًا قرار دے کر دراصل یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ اسلام کی تعلیم صراطِ مستقیم کی آئینہ دار ہونے کے باعث افراط و تفریط سے بالکل پاک ہے اور عین نقطۂ وسط پر قائم ہے جس میں عدل اور توازن کا پورا پورا خیال رکھا گیا ہے۔ چنانچہ امام آخر الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اِن آیات کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

(۱) "اِس مبارک اُمت کے لئے قرآن شریف میں وسط کی ہدایت ہے۔ توریت میں خدا تعالیٰ نے (اُس وقت اور زمانہ کی ضرورت کے مطابق) انتقامی امور پر زور دیا تھا اور انجیل میں عفو اور درگزر پر زور دیا تھا اور اِس اُمت کو موقع شناسی اور وسط کی تعلیم ملی چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا یعنی ہم نے تم کو وسط پر عمل کرنے والے بنایا اور وسط کی تعلیم تمہیں دی۔ سو مبارک وہ جو وسط پر چلتے ہیں خَيْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا۔"

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب صفحہ ۱۲۶)

(۲) "قرآن شریف کی تعلیم جس پہلو اور جس باب میں دیکھو اپنے اندر حکیمانہ پہلو رکھتی ہے، افراط یا تفریط اس میں نہیں ہے بلکہ وہ نقطۂ وسط پر قائم ہوتی ہے اور اِسی لئے اس اُمت کا نام بھی اُمَّةً وَّسَطًا رکھا گیا ہے۔"

(الحکم جلد ۷ نمبر ۱۶ مورخہ ۳۰ر اپریل ۱۹۰۳ء)

(۳) "حفظِ مراتب کا مقام قرآن شریف نے رکھا ہے کہ وہ عدل کی طرف لے جاتا ہے۔ تمام احکام میں اِس کی یہی صورت ہے [illegible] کی طرف دیکھو نہ ممسک بناتا ہے نہ مسرف۔ یہی وجہ ہے کہ اس اُمت کا نام ہی اُمَّةً وَّسَطًا رکھ دیا گیا۔" (الحکم جلد ۶ نمبر ۱۲ مورخہ ۳۱ر مارچ ۱۹۰۲ء صفحہ ۵)

(۴) "خدا نے اسلام کو دوسرے لوگوں کے لئے نمونہ بنایا ہے۔ اس میں ایسی وسطی راہ اختیار کی گئی ہے جو افراط و تفریط سے بالکل خالی ہے۔ (اسی لئے فرمایا) وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ۔"

(بدر جلد ۷ نمبر ۱۹، ۲۰ مورخہ ۲۴ر مئی ۱۹۰۸ء صفحہ ۳)

اِسی لئے اسلام نے ہر اُس جائز فعل کو جو افراط اور تفریط سے مبرّا ہو اور موقع و محل کی مناسبت اُس میں پائی جاتی ہو نیکی، حق و حکمت اور خُلقِ حسن قرار دیا ہے اور افراط و تفریط کے درمیان موقع و محل کی مناسبت کو ہر روا فعل میں نقطۂ وسط کی تعیین کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسلام کی اِس عظیم الشان فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اصول یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ نے تمام اخلاق کو افراط اور تفریط سے بچایا ہے اور ہر ایک خُلق کو اس حالت میں خُلق کے نام سے موسوم کیا ہے کہ جب اپنی واقعی اور واجب حد سے کم و بیش نہ ہو۔ یہ تو ظاہر ہے کہ حقیقی نیکی وہی چیز ہے جو دو حدوں کے وسط میں ہوتی ہے یعنی زیادتی اور کمی یا افراط اور تفریط کے درمیان ہوتی ہے۔ ہر ایک عادت جو وسط کی طرف کھینچے اور وسط پر قائم کرے وہی خُلقِ فاضل کو پیدا کرتی ہے۔"

(باقی صفحہ پر)

## جاگتے رہو
## سب ظلمتیں مٹیں گی محمدؐ کے نور سے

اَے ساکنانِ شہرِ وفا جاگتے رہو ٭ اَے محرمانِ رازِ دعا جاگتے رہو

ہو گا قیامِ شرع مٹیں پھر جہاں ہیں اب ٭ دَور آگیا ہے دِیں کا نیا جاگتے رہو

صدیوں کے بعد پھونکا گیا صُورِ مہدوی ٭ دیتا ہے چار سُو جو صدا جاگتے رہو

سارے جہاں میں غلبۂ اسلام کے لئے ٭ اِک حشر ہو رہا ہے بپا جاگتے رہو

ہنستے ہوئے گزار دو ہر امتحاں کی رات

پھُوٹے گی صُبحِ نَو کی ضیا جاگتے رہو

رُوحِ روانِ گلشنِ ہستی تمہیں تو ہو ٭ اَے طائرانِ نغمہ سرا جاگتے رہو

سب ظلمتیں مٹیں گی محمدؐ کے نُور سے ٭ پھیلے گی ماہِ نَو کی ضیا جاگتے رہو

مومن کی صرف آنکھ ہی سوتی ہے دوستو ٭ دِل اُس کا جاگتا ہے سدا جاگتے رہو

ہم سو گئے تو کون جگائے گا خَلق کو

اَے رہبرانِ راہِ ہُدیٰ جاگتے رہو

اِک لمحہ کے لئے بھی نہ غافل رہو کبھی ٭ شیطان گھات میں ہے لگا جاگتے رہو

تاریکیوں میں چاند ستارے بھی اب تمہیں ٭ دیتے ہیں دھیمی دھیمی صدا جاگتے رہو

"اِسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد" ٭ اَے صیدِ جور و کرب و بلا جاگتے رہو

حالت زبُوں ہے نوعِ بشر کی دعا کرو ٭ مسموم ہے جہاں کی فضا جاگتے رہو

ملتا ہے یارِ لامکاں شب خیزیوں کے ساتھ

اَے طالبانِ جامِ لقا جاگتے رہو

(محمد صدیق امرتسری ——— ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وقت کی آواز

(مکرم مولوی غلام احمد صاحب خادم مبلغ گھانا (مغربی افریقہ)

حج بیت اللہ اسلام کا پانچواں بنیادی رکن ہے اور ہر صاحب استطاعت پر حج کی مذکورہ شرائط کی موجودگی میں ادائیگی فرض ہے۔ حج کی عبادت کی تکمیل پر سنّتِ ابراہیمی کی کی تعمیل میں مکہ مکرمہ میں ہزاروں اور لاکھوں جانور ذبح کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح دنیا کے گوشے گوشے میں فرزندانِ توحید عید الاضحیہ مناتے اور لاکھوں جانور ذبح کر کے اس رسم کو ہمیشہ اپنی نسلوں میں زندہ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں جس روح سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی رؤیا کی بناء پر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی خداوند ذو الجلال کے حضور پیش کی تھی۔ دسویں ذی الحجہ کو یوم النحر یعنی قربانیوں کا دن کہا جاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قربانیاں جو دنیا کے کونے کونے میں کی جاتی ہیں سنت ابراہیمی کی یاد میں کی جاتی ہیں اور ان کا تعلق بھی حج کے دنوں کے ساتھ ہے۔ اگر دنیا بھر کے مسلمان اپنی اپنی قربانیاں مکہ مکرمہ کے مطابق یوم النحر کے دن ہی ذبح کیا کریں تو بلاریب یہ ان کے اُمّتِ واحدہ ہونے کی زبردست منہ بولتی تصویر ہوگی اور یہ اقدام شریعتِ اسلامیہ کے بقیہ جملہ احکام پر عمل پیرا ہونے پر ممد و معاون اور سنگ میل بن سکتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ آج سے سات سال قبل خدا تعالیٰ کے ایک برگزیدہ بندے امام جماعت احمدیہ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام عالم اسلام کو ایک دوسرے سے تعاون کرنے کی اپیل کی تھی اور جس مرکزی نقطہ پر دنیائے اسلام اکٹھی ہو سکتی تھی اس کی نشاندہی بھی فرما دی آپ نے فرمایا:۔

"میرے دل میں بڑی زبردست خواہش پیدا ہوئی ہے کہ دن کی ابتداء مکہ مکرمہ سے ہونی چاہیے اور اس سلسلہ میں عالم اسلام کو آپس میں تعاون کرنا چاہیئے دنیا کی جہاں سے مرضی ہو دن کی ابتداء کرتی رہے۔ ہم اپنے مسائل کو حل کرنے کے لئے دن کی ابتداء مکہ مکرمہ سے کریں گے۔"

نیز آپ نے بحیثیت امام جماعت احمدیہ تمام احمدی جماعتوں کو خواہ وہ دنیا کے کسی خطے میں آباد ہوں مکہ مکرمہ کی عید کے دن عید منانے اور قربانیاں کرنے کی تلقین ان الفاظ میں فرمائی:۔

"میں جس کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے نہ کہ میری کوئی خوبی دیکھ کر جماعت احمدیہ کا امام بنایا ہے یہ اعلان کرتا ہوں کہ آئندہ سے ساری دنیا میں تمام احمدی جماعتیں انشاء اللہ تعالیٰ مکہ مکرمہ کی عید کے دن عید منائیں اور ساری دنیا کی جماعتیں کوشش کریں گی کہ وہ اپنے مسائل حل کرنے کے لئے اسلام کے دن کا آغاز (یعنی جہاں ہم نے کسی نقطہ پر ہاتھ رکھ کر کہنا ہے کہ یہاں سے دن شروع ہوتا ہے) اس سورج کے طلوع ہونے سے تعلق رکھے گا جو مکہ مکرمہ کی زیارت کے لئے مشرق سے ابھر رہا ہوگا"
(الفضل ۳۰ محرم الحرام ۱۳۹۲ھ ۱۷ مارچ ۱۹۷۲ء)

جماعت احمدیہ بفضل اللہ تعالیٰ ان ممالک میں جہاں مذہبی آزادی ہے اپنے مقدس امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر عمل پیرا ہے۔

گھانا مغربی افریقہ کا ایک ایسا ملک ہے جہاں جماعت احمدیہ لاکھوں کی تعداد میں ہے۔ یہاں اس سال بھی محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپنے مقدس امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں مکہ مکرمہ کے مطابق یوم النحر دس ذی الحجہ بمطابق ۱۰ رنومبر بروز جمعۃ المبارک سنّتِ ابراہیمی کی حقیقی روح کے ساتھ عید الاضحیہ منائی اور قربانیاں کیں۔

محترم امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ گھانا کی طرف سے ریڈیو پر عید سے دو یوم قبل اس بارہ میں اعلانات شروع ہو گئے جو انگریزی کے علاوہ یہاں کی لوکل زبانوں میں بھی ہوئے۔ اسی طرح یہاں کے کثیر الاشاعت روزنامے THE GHANIAN TIMES میں ۹ رنومبر کو آپ کی طرف سے ان الفاظ میں اعلان شائع ہوا۔

EID-UL ADZHIA

Maulvi A. Wahab Adam, Head of the Ahmadiyya Movement in Ghana, has announced for the information of all Ahmadi Muslims in Ghana that this year's EID-UL ADZHIA festival will be celebrated tomorrow.

This, Maulvi Adam said, is in accordance with a directive by the Head of the world-wide Movement that Ahmadi Muslims celebrate the EID to coincide with that of Mecca.

(GHANIAN TIMES, NOVEMBER 9, 1978.)

یعنی:۔

"مولوی عبد الوہاب بن آدم امیر جماعت ہائے احمدیہ گھانا نے گھانا کے تمام احمدی مسلمانوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا ہے کہ امسال عید الاضحیہ کل (۱۰ رنومبر بروز جمعۃ المبارک) منائی جائے گی۔ مولوی عبد الوہاب بن آدم نے کہا کہ یہ اعلان بین الاقوامی جماعت احمدیہ کے امام کے اس ارشاد کی تعمیل میں کیا گیا ہے کہ احمدی مسلمان اس روز عید منائیں جس روز مکہ مکرمہ میں منائی جاتی ہے"

اس سے یہ حقیقت کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ:۔

الف: جماعت احمدیہ اپنے پیارے اور واجب الاحترام امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہر تحریک پر اٰمَنَّا وَ صَدَّقْنَا کہتے ہوئے اسلامی اقدار کے نفاذ کی عملی تصویر بن جاتی ہے۔

ب: اس سے اُس والہانہ محبت و عقیدت کا بھی اظہار ہوتا ہے جو امام جماعت احمدیہ اور احمدی مسلمانوں کو مکہ مکرمہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، اسلام اور سنّتِ ابراہیمی سے ہے۔

اور ۔ وہ دن دور نہیں جب ساری دنیا کے مسلمان مکہ مکرمہ سے اپنے دن کی ابتدا کیا کریں گے اور وہ دن تو بہت ہی قریب ہیں جب تمام عالم اسلام اور فرزندانِ توحید سنّتِ ابراہیمی کے قیام و احیاء میں جماعت احمدیہ کے ممنونِ احسان بھی ہوں گے اور نقش قدم پر چلنے میں فخر بھی محسوس کریں گے کیونکہ مہدی معہود اور مسیح موعود علیہ السلام کے تیسرے خلیفۂ راشد حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک لمبا عرصہ قبل یہ تحریک فرمائی کہ:

"آئندہ سے ساری دنیا میں تمام احمدی جماعتیں انشاء اللہ تعالیٰ مکہ مکرمہ کی عید کے دن عید منائیں۔"

آپ کی یہ آواز دنیا کے کونے کونے میں پہنچی۔ دنیا اسے قبول کرنے کے لئے مجبور ہوگی کیونکہ اس کے پیچھے خدائی ہاتھ اور منشاء الٰہی کارفرما ہے۔ اس کے ساتھ اسلامی دنیا کی تقدیریں وابستہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس تحریک کو شرفِ قبولیت بخشا اور اب تو والیانِ مکہ بھی تمام عالم اسلام سے یہی اپیل کر رہے ہیں کہ دنیا بھر کے مسلمان یوم النحر کو ہی عید الاضحیہ منائیں اور قربانیاں ذبح کریں۔ اس کا ایک واضح ثبوت یہاں گھانا میں سعودی عرب کے سفارت خانہ کی طرف سے ۹ رنومبر ۱۹۷۸ء کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"Daily Graphic" میں شائع شدہ اس اعلان سے ملتا ہے جس کے الفاظ یہ ہیں :-

HAJ 1978 AND
EID-UL-ADZHIA

It has been officially announced by the concerned authorities in the Kingdom of Saudi Arabia and has been brought to the attention of the rest Islamic World that Thursday 9, 1978, is ARAFAT Day/Haj, as such Friday 10th November will be Eid-Ul-Adzhia the grand Bairam Feast. Moslems all over world should celebrate this occasion on these dates. The Royal Embassy of Saudi Arabia in Ghana wishes on this occasion to express its good wishes to Muslims by and large for many returns and further wishes the people of Ghana continued progress and prosperity.

(DAILY GRAPHIC
Nov 9, 1978.)

"سعودی عرب کی حکومت کے متعلقہ حکام کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے اور باقی اسلامی دنیا کے مسلمانوں کو اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ ۹ر نومبر ۱۹۷۸ء بروز جمعرات یوم عرفہ ہوگا اور ۱۰ر نومبر ۱۹۷۸ء کو بروز جمعہ عید الاضحیٰ منائی جائے گی۔ دنیا بھر کے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ انہیں تاریخوں پر ان تقریبات کو منائیں۔ گھانا میں سعودی عرب کا شاہی سفارت خانہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہے اور وہ گھانا کے لوگوں کی مسلسل ترقی اور کامیابی کا خواہاں ہے۔"

یہ اعلان ایک خوش آئند اعلان ہے اور حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے آج سے سات سال قبل کئے ہوئے اعلان کی لفظاً لفظاً تائید کرتا ہے۔ کاش ساری دنیا کے مسلمان اس کو قبول کر لیں۔

یہ اعلان یہاں کے مسلمانوں نے بھی پڑھا مگر افسوس کہ اس پر کسی نے بھی عمل نہ کیا سوائے سعودی عرب کی Embassy (ایمبیسی) اور ان کے زیر اثر چند افراد کے جو انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں بشمول پاکستان Embassy (ایمبیسی) کے جنہوں نے مکہ مکرمہ کے مطابق ۱۰ر نومبر بروز جمعہ عید منائی۔

ہمارے لئے تو وہ دن بھی عید کا دن ہوگا جب تمام مسلمان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی مذکورہ تحریک کے مطابق مکہ مکرمہ سے اپنے مسائل کو حل کرنے کے لئے دن کی ابتدا کیا کریں گے۔

بہر حال یہ خوشی کی بات ہے کہ سعودی عرب Embassy (ایمبیسی) اور پاکستان Embassy (ایمبیسی) نے بھی گھانا میں اسی دن عید منائی جس دن جماعت احمدیہ نے اپنے مقدس امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مکہ مکرمہ کے مطابق عید منائی —— جبکہ دیگر مسلمانوں نے ۱۰ر نومبر کو صرف اس لئے عید نہیں منائی کہ اس دن جمعہ تھا اور ان توہمات کی وجہ سے جو ان میں پائے جاتے ہیں یہ عقیدہ بھی ہے کہ اگر جمعہ کے دن عید منائی جائے تو مسلمانوں کے ائمہ مر جاتے ہیں۔

یہ بد عقائد و توہمات ان مسلمانوں کی جگ ہنسائی اور رسوائی کا باعث بن رہے ہیں۔ حالانکہ حقیقت تو یہ ہے کہ جمعہ کا دن مسلمانوں کے لئے عید سے کسی صورت میں کم نہیں اور عید بھی جمعہ کے دن آجائے تو دو عیدیں جمع ہو جاتی ہیں جس پر مسلمانوں کو بجا طور پر فخر کرنا چاہیئے۔ احادیث سے بھی ایسا ہی ثابت ہے۔ ترمذی کتاب التفسیر میں یہ حدیث ہے :-

"عن عمار ابن ابی عمار قال قرء ابن عباس اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا وَعِنْدَہٗ یَھُوْدِیٌّ فقال لو انزلت ھذہ الآیة علینا لا تخذنا یومھا عیداً فقال ابن عباس فانھا انزلت فی یوم عیدین فی یوم الجمعة و یوم عرفة"

(ترمذی کتاب التفسیر تفسیر سورۃ مائدہ)

یعنی :-

"عمار اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عباس رضؓ نے (آیت قرآنیہ) اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ..... الخ کی تلاوت کی اور آپ کے پاس ایک یہودی بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے یہ آیت سنتے ہی کہا کہ اگر یہ آیت ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید کی طرح مناتے۔ اسی پر حضرت عباس رضؓ نے فرمایا کہ یہ آیت تو نازل ہی اس دن ہوئی جس دن دو عیدیں تھیں۔ ایک جمعہ کا دن اور دوسرے عرفہ کا دن"۔

اس میں جمعہ کے دن کو بھی عید کا دن کہا گیا ہے۔ اللہ اللہ کیا وہ مسلمان تھے جو شعار اسلامی کے لئے اتنے غیور تھے کہ اس یہودی کو فوراً جواب دیا کہ جس دن یہ آیت نازل ہوئی، وہ جمعہ کا دن تھا اور جمعہ کا دن عید سے کم نہیں۔

علاوہ ازیں اور بھی بہت سی تائیدی شہادتیں ہیں کہ اسلام میں بہت سی عیدیں جمعہ کے دن آئیں اور مسلمانوں کی رونقوں اور خوشیوں اور جذباتِ تشکر کو دوبالا کر گئیں۔

حضرت مہدی معہود و مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا ایک بڑا مقصد

یُحْیِ الدِّیْنَ وَیُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ

بھی قرار دیا گیا ہے اور مسلمانوں کو اس قسم کی توہم پرستی سے بچانے کے لئے تو مہدی معہود اور مسیح موعود علیہ السلام کا نزول ضروری تھا جو ہو چکا ہے ؎

یارو جو مرد آنے کو تھا وہ تو آچکا
یہ راز تم کو شمس و قمر بھی بتا چکا

## انصار اللہ اور انفاق فی سبیل اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے انصار بھائیوں کو تحریک جدید کی مالی قربانی کا معیار بلند سے بلند تر کرنے کے لئے مکلف فرمایا ہوا ہے۔ اس لئے انصار کے لئے ازدیادِ ایمان وعمل کے لئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ایک ارشاد ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ فرمایا :-

"جماعت احمدیہ بے شک چندے دیتی ہے لیکن صحابہ والا انفاق اور تھا۔ وہ تو کوشش کر کے اپنے اوپر غربت لاتے تھے۔ جب تک اس طرح کا انفاق نہ ہو ترقی ممکن نہیں ہوا کرتی۔ (تفسیر کبیر)

جملہ مجالس انصار اللہ اس کی روشنی میں معیارِ قربانی کو بلند سے بلند تر کرنے کی سعی فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ (قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ)

## پتہ درکار ہے

مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب ولد خواجہ غلام نبی صاحب ساکن چکوال نے مؤرخہ ۲۲/۲/۴۹ کو وصیت کی تھی۔ اب ان کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ اگر موصی یہ اعلان خود پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں کیونکہ وصیت کے بارہ میں ان سے خط و کتابت کرنی ہے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ ضلع جھنگ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کا

# پُرمعارف کلام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ دنیائے اسلام کے اعلیٰ درجہ کے عالم، عظیم مفسر قرآن، اور خادم دین محمد صلے اللہ علیہ وسلم تھے۔ آپ کے خطبات جمعہ و عیدین طبع ہو چکے ہیں۔ ان کے مطالعہ سے بعض معرفت کے نکات کا علم ہوتا ہے جو آپ نے بیان فرمائے۔ اس وقت حضورؓ کے ایک خطبہ جمعہ کا ایک اقتباس درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (فضل الرحمٰن نسیل بھیروی ربوہ)

"تمام خطبے جو دنیا میں پڑھے جاتے ہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے اس زمانہ تک ان سب کی ابتداء کلمہ شہادت سے ہوتی رہی ہے۔ پہلا جملہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے۔ اس کے تین فائدے ہیں۔

۱۔ پہلا فائدہ جو شخص بآواز بلند اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہہ لیتا ہے ہم اس کو مسلمان سمجھتے ہیں۔

۲۔ دوسرا فائدہ اس کا یہ ہے جب اس کو حقیقی طور پر ایمان آتا ہے تو دنیا کے تمام ذرائع و اسباب میں جو حصولِ مقاصد کے لئے مفید و بابرکت ہو سکتے ہیں یہ یقین کرتا ہے کہ سب تاثیر میرے مولیٰ کی ہے۔

۳۔ تیسرا فائدہ اس کا یہ ہے کہ جس کی شہادت کے لئے تمام انبیاء و اولیاء یک زبان ہیں کہ جب اس کی کثرت کی جاوے اور بار بار اس کو دہرایا جاوے۔ تو خدا تک پہنچنے کے جتنے پردے ہیں بتدریج سب کے سب اٹھ جاتے ہیں۔ اس کلمہ کے دو حصے ہیں

ایک میں لَا اِلٰہَ ہے۔ دوسرے میں اِلَّا اللّٰہُ ہے۔ پہلے حصہ میں انسان کے گناہوں کے دور کرنے کا علاج ہے۔

دوسرا حصہ نیکیوں کے حاصل کرنے کا ذریعہ اس کلمہ کے ساتھ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ کا جملہ اس لئے لگایا کہ زمانہ گذشتہ میں آپ نے دیکھ لیا تھا کہ پہلے ہادیوں کو لوگوں نے معبود بنا لیا تھا۔ اس لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس توحید کی تکمیل کے لئے کہ خدا کی معبودیت میں کوئی دوسرا شریک نہ کیا جاوے بلکہ مجھے عبد سمجھیں یہ کلمہ بڑھا دیا تاکہ میری قوم وہ نہ کرے جو پہلی قوموں نے کیا۔

میں اس جزو کو اس توحید کا متمم یقین کرتا ہوں اور یہ سچ ہے کہ اس کے جزو کے سوا حقیقت میں مومن کامل نہیں بن سکتا۔

جب اللہ تعالیٰ پر انسان ایمان لاتا ہے جو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا منشاء ہے تو اسمائے الٰہی کا مطالعہ کرنے سے ملائکہ۔ کتب۔ انبیاء۔ تقدیر۔ حشر۔ نشر۔ پل صراط جنت و نار پر ایمان لانا لازم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ خدا کی صفات ہیں کہ تقدیر اس نے بنائی۔ جنت و نار کو بنایا۔

پس جو کوئی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پر ایمان لاتا ہے اس کے لئے لابدّ ہے کہ خدا کے اسماء و صفات پر ایمان لائے۔ تب اس کو انبیاء حشر، نشر، ملائکہ، کتب پر ایمان لانا ضروری ہو جاتا ہے۔

قرآن کریم سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ وَھُمْ عَلٰی صَلَاتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ۔ انسان جب اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے تو آخرت پر ایمان لے آتا ہے۔ اور جزا سزا کے اعتقاد کے بعد ضرور ہے کہ قرآن اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے۔ (جس کے ساتھ ملائکہ اور کتب کا ایمان بھی آ گیا) اور پھر مومن نماز کا پابند ہو جاتا ہے۔

پس جو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا دعوےٰ کرے۔ باایں ہمہ نماز کا تارک رہے۔ اور قرآن شریف کی اتباع میں سستی کرے۔ حقیقت میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے دعوے میں سچا نہیں جیسا کہ آیت (یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ) ظاہر کرتی ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ اس کلمہ میں موجود ہے۔

اب ہم کو ضرورت پڑی کہ ہم کوئی لفظ ایسا کہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کس درجہ کے انسان تھے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے درجہ کا پتہ لگانا۔ اس کے واسطے دو آیتیں سامنے رکھنی چاہئیں۔

(۱) اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ اور دوسری میں فرمایا ہے۔ وَکَانَ فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکَ عَظِیْمًا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خلق کو عظیم فرمایا ہے۔ اور ان پر جو فضل ہوا اسے بھی عظیم فرمایا۔ اب خیال کرو کہ جس کو خدا تعالیٰ نے عظیم کہا وہ کس قدر عظیم الشان ہوگا۔ اب جو رسول اس شان کا ہے۔ اس کے بغیر ہم کو کسی اور کے مقتدا بنانے کی ضرورت بھی کیا ہوئی......

میں نے ابھی سورۃ عصر پڑھی تھی۔ میرا مقصد اس کے پڑھنے سے یہ بتانے کا ہے کہ زمانہ جس طرح کی تیزی سے گزر رہا ہے۔ اسی طرح ہماری عمریں بھی گزر رہی ہیں۔ یعنی عصر کا آناً فاناً گزرنا ہماری عمروں پر اثر ڈال رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس کا یہ علاج بتایا ہے کہ تمہیں زمانہ کی پرواہ نہ ہو۔ اگر بھلا حکم مان لو وہ حکم یہ ہے کہ مومن بنو اور عمل صالح کرو اور دوسروں کو مومن بناؤ اور حق کی وصیت کرو۔ اور پھر حق پہنچانے میں تکالیف نہ ڈرو۔ یہ وہ سورۃ ہے کہ جب صحابہ کرامؓ باہم ملتے تو اس سورۃ کو پڑھ لیا کرتے۔ تم اور ہم بھی آج ملے ہیں۔ اس لئے اسی سنت کریمہ کے مطابق میں نے بھی اس کو پڑھا ہے۔"

(خطبات نور جلد دوم صفحہ ۱۲۷ تا صفحہ ۱۳۱)

# حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی دُعائیہ تحریکات

۱۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

حضور فرماتے ہیں کہ ساری جماعت پر یہ فرض قرار دیتا ہوں کہ اس طریق پر کہ ۲۵ سال سے اوپر دو سو مرتبہ ۱۵ سال سے ۲۵ سال تک کے عمر کے ایک سو بار اور بچے ۷ سال سے ۱۵ سال تک ۳۳ بار۔ ۷ سال سے کم ۳ دفعہ روزانہ پڑھیں۔" (الفضل ۲۲ مارچ ۱۹۶۸ء)

۲۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔

حضور فرماتے ہیں کہ بیرونی حملوں کے لئے مومن کو لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ بکثرت پڑھنا چاہئیے۔ حضور نے فرمایا کہ جو لوگ استغفار اور لاحول کو توجہ سے پڑھتے رہتے ہیں وہ روحانی اور اندرونی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں اور شیطان اور دشمنوں کے شر سے بھی بچائے جاتے ہیں۔"

(الفضل ۲۷ جون ۱۹۶۸ء از قلم مولانا ابوالعطاء صاحب)

۳۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

حضور فرماتے ہیں کہ جماعت کے تمام مرد اور تمام خواتین جن کی عمر ۲۵ سال سے اوپر ہے وہ دن میں کم از کم سو بار اور ۲۵ اور ۱۵ سال کے درمیان ۳۳ بار جن کی عمر ۱۵ اور ۷ سال کے درمیان ہے۔ وہ دن میں گیارہ بار۔ چھوٹے بچے ۷ سال سے کم ۳ بار پڑھیں۔ (الفضل ۲ جولائی ۱۹۶۸ء)

۴۔ رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ

حضور نے فرمایا یہ ایک جامع دعا ہے جس کے ذریعہ ہم اپنی مشکلات و مصائب کو ہر طرح کے ابتلاؤں کے وقت میں اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اس کی نصرت و تائید اور اس کی رحمت و برکت کے طلب گار ہوتے ہیں۔ (الفضل ۱۶ اکتوبر ۱۹۶۸ء)

۵۔ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ (البقرہ)

ہر ایک کے لئے کم از کم ۳۳ بار روزانہ حضور نے فرمایا تمام سابقہ دعاؤں کا ورد بھی کم سے کم مقررہ تعداد میں جاری رکھا جائے۔ اور ان کے ساتھ اس قرآنی دعا کا ورد بھی کیا جائے۔ ان سب دعاؤں کے ورد کے لئے جو تعداد مقرر کی گئی ہے وہ کم سے کم تعداد ہے جن دوستوں کے لئے ممکن ہو انہیں حسب توفیق اس سے زیادہ تعداد میں ان دعاؤں کا ورد پورے عزم اور تعہد کے ساتھ کرنا چاہئیے۔" (الفضل ۱۶ مئی ۱۹۶۹ء) (نظارت اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# یومِ خلافت کی تقریب پر
# مختلف مقامات پر جلسوں کا انعقاد

## لجنہ اماء اللہ ربوہ

مورخہ ۲۷ رمئی لجنہ اماء اللہ ربوہ کے زیر اہتمام جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا جس کی صدارت مکرمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے کی مکرمہ رضیہ درد صاحبہ ، مکرمہ شوکت گوھر صاحبہ نے خلافت کی عظمت واہمیت اور خلافت کے استحکام سے متعلق تقاریر کیں اسی طرح راشدہ ، اشرف ، امتہ النصیر قادر اور آمنہ طیبہ نے خلافت کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈالی ، بعد از دعا جلسہ کی کاروائی ختم ہوئی

(سلیمہ قمر ایم ۔ اے سیکرٹری لجنہ ربوہ)

## لاہور

جماعت احمدیہ لاہور نے جلسہ یوم خلافت یکم جون ۱۹۷۹ء کو مسجد احمدیہ دارالذکر میں منعقد کیا جلسہ کے متعلق اعلان ایک ہزار کی تعداد میں چھپوا کر احمدی گھرانوں میں پہنچایا گیا لاؤڈ سپیکر کا عمدہ انتظام تھا مستورات نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔

جلسہ زیر صدارت محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب منعقد ہوا ، تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار ملک عبد اللطیف ستکوہی سیکرٹری اصلاح وارشاد نے خلافت کے قیام سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے الفاظ الفضل خلافت نمبر سے پڑھ کر سنائے نیز قدرت ثانیہ کے ظہور سے متعلق خلفاء سلسلہ کے ارشادات سنائے ۔ اس کے بعد مکرم چوہدری عبد العزیز صاحب ڈینس مربی سلسلہ احمدیہ ، مکرم مولوی بشیر الدین احمد صاحب ، اور مکرم صوفی بشارت الرحمن صاحب ایم ، اے ناظر تعلیم نے علی الترتیب ،، برکات خلافت ،، ،، خلافت ثانیہ کی تحریکات اور ،، خلیفہ اور جماعت کا باہم تعلق اور خلافت سے متعلق دیگر بعض امور پر تقاریر فرمائیں آخر میں صدر جلسہ محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب نے مختصر تقریر فرمائی جس میں آپ نے بتایا کہ اس وقت دنیا میں جو بے چینی پائی جاتی ہے وہ صرف خلافت کے ذریعہ دور ہوگی جملہ مسائل خلافت حقہ کے ذریعہ ہی حل ہوں گے ، جلسہ بعد دعا اپنے اختتام کو پہنچا ۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد لاہور)

## سرگودھا شہر

آج مورخہ ۲۷/۵/۷۹ بروز اتوار بعد از نماز مغرب جامع مسجد سرگودھا شہر میں زیر صدارت محترم امیر صاحب ضلع مرزا عبد الحق صاحب ، جلسہ خلافت احمدیہ منعقد ہوا ۔ مکرم محمد امجد صاحب عارف نے تلاوت کی اور مکرم محمود احمد صاحب نے نظم پڑھی ۔ بعد میں محترم عبد السمیع صاحب نون ایڈووکیٹ نے برکاتِ خلافت پر مدلل تقریر فرمائی اور مکرم رانا محمد اشرف صاحب نے خلافتِ ثانیہ کے کارناموں پر تفصیل سے روشنی ڈالی ۔ اس کے بعد خاکسار نے تاریخ خلافت احمدیہ اور مقام خلافت کے موضوع پر تقریر کی آخر میں محترم صاحب نے دعا کرائی اور جلسہ خدا کے فضل سے کامیابی سے اختتام پذیر ہوا ۔

(عزیز الرحمن منگلا مربی انچارج ضلع سرگودھا)

## قصور

یکم جون ۱۹۷۹ء کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ قصور کے زیر اہتمام ایک جلسہ "یوم خلافت" کے سلسلہ میں نہایت عقیدت واحترام سے منعقد کیا گیا صدارت کے فرائض مکرم قریشی نور احمد صاحب ہاشمی سیکرٹری اصلاح وارشاد نے سرانجام دیئے ۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد طاہر محمود صاحب ، قائد ضلع نے جلسہ کی مختصر غرض وغایت بیان فرمائی اور پھر الفضل خلافت نمبر ۱۹۷۹ء سے خلفائے احمدیت کے بیش قیمت ارشادات خلافت کے سلسلہ میں پڑھ کر سنائے ، بعد ازاں مکرم جناب مرزا محمد یوسف صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ضلع قصور نے "مقام خلافت" اور اس کی اہمیت پر خطاب فرمایا ۔ اور احباب جماعت کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ۔

آخر میں صدر اجلاس نے مختصر تقریر فرمائی پھر اجتماعی دعا کرائی جس پر یہ بابرکت تقریب خیر وخوبی سے کامیابی کے ساتھ انجام پذیر ہوئی اس میں احباب کرام کی حاضری تسلی بخش تھی مستورات نے بھی جلسہ میں شرکت فرمائی ۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ قصور)

## اکناف عالم میں تبلیغ کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ،

" دنیا میں روپیہ کے ذریعہ کبھی تبلیغ نہیں ہوتی اور جو قوم یہ سمجھتی ہے کہ روپیہ کے ذریعہ وہ اکناف عالم تک اپنی تبلیغ کو پہنچا دے گی اس سے زیادہ فریب خوردہ اس سے زیادہ احمق اور اس سے زیادہ دیوانی قوم اور کوئی نہیں ... زندگی کی علامت یہ ہے ، کہ تم میں سے ہر شخص اپنی جان لے کر آگے آئے اور کہے کہ .... یہ خدا اور اس کے رسول ؐ اور اس کے دین اور اس کے اسلام کے لیے حاضر ہے جس دن سے تم سمجھ لوگے کہ تمہاری زندگیاں تمہاری نہیں بلکہ اسلام کے لیے ہیں ، جس دن سے تم نے محض دل میں ہی یہ نہ سمجھ لیا بلکہ عملاً اس کے مطابق کام بھی شروع کر دیا اسی دن تم کہہ سکو گے کہ تم زندہ جماعت ہو " (الفضل ۲۷ جنوری ۱۹۳۵ء)

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

## چندہ مہمان خانہ مستورات

جلسہ سالانہ پر ٹھہرانے کے لئے جو مہمان خانہ تعمیر ہوا ہے اس میں ابھی کئی کام کرنے والے رہتے ہیں ۱۶ مئی تا ۳۱ مئی تک اس سلسلہ میں صرف ۱۰۷/- کی آمد ہوئی ہے اور اس طرح اس مد کی کل وصولی اب تک ۳۹ / ۸۵۵۸ ، ۳,۵۲ ہوئی ہے جبکہ مہمان خانہ کی تعمیر پر ۱۵-۵۸ ۹ ۳۴ ، ۴ خرچ ہو چکے ہیں قریباً ایک لاکھ روپے کی اور ضرورت ہے صاحب استطاعت خواتین سے درخواست ہے کہ جس نے ابھی تک اس چندہ میں حصہ نہیں لیا وہ تین صد روپے بھجوا دیں ان کا نام بطور یادگار اور دعا کے لیے مہمان خانہ میں کندہ کروایا جائیگا

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

## مقابلہ مضمون نویسی برائے اطفال و ناصرات

امسال اطفال و ناصرات کے مقابلہ مضمون نویسی کیلئے عنوان "سیرت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہے اول ، دوئم اور سوئم آنے والوں کو دو صد ، ڈیڑھ صد اور ایک صد روپے انعام دیے جائیں گے یہ مضمون کم از کم پانچ فل سکیپ صفحات پر مشتمل اور ۳۱ جولائی ۱۹۷۹ء تک اطفال احمدیہ مرکزیہ میں بھیج جانا چاہیئے پتہ اور حوالے مکمل ہوں عہدہ داران مجالس اطفال اور ناصرات ہر مقابلہ میں شامل ہونے کی درخواست ہے

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اِس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو اِن وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۱۰۲

مَیں KHANDAKAR ABDAR ALI SON OF KHANDAKAR RAHAT ALI قوم HOMELPATH8 پیشہ CULTIVATOR عمر ۵۸ سال بیعت ۱۹۴۳ء ساکن بنگلہ دیش ضلع بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲-۹-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

I. LANDED PROPERTY APPROXIMAETLY 6 ACRES, VALVED AT TK. 1,26,000/-

II HOME STEALL AT SHAHBAZPUR. ONE ACRE. VALUED AT TK. 45,000/-

III FOUR CORROGATED SHEET HOUSES, VALUED AT TK. 40,000/-

IV ONE HOUSE AT DACCA, VALUED AT TK 1,50,000/-

V THREE CORRUGATED SHEET HOUSES AT DACCA VALUED AT TK 15,000/-

VI MOVABLE PROPERTY VALUED AT TK, 10,000/-

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

مَیں اقرار قانونی و شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ TAKA 300/- ماہوار آمد ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد ABDURALI

گواہ شد احمد صادق محمود ولد محمد علی انور صاحب۔ مربی سلسلہ ۴۰ بخشی بازار روڈ ڈھاکہ۔

گواہ شد عبید الرحمٰن ولد ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب ۴۰ بخشی بازار روڈ ڈھاکہ۔

مسل نمبر ۲۴۱۰۳

مَیں امۃ الرشید زوجہ حاجی خلیل الرحمٰن صاحب قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی ساکن پشاور ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ربیع الاوّل ۱۳۹۹ھ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر مبلغ ۳۰۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی ۱/۲ ۷ تولہ مالیت ۶۷۵۰/- روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کبھی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ــــ روپے ماہوار آمد بصورت ــــ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد امۃ الرشید زوجہ حاجی مولوی خلیل الرحمٰن صاحب۔

گواہ شد حاجی مولوی خلیل الرحمٰن ولد عبد الرحیم خان مرحوم موصی ۶۷۷۴ مکان نمبر ۲۲۳۴ محلہ رام پورہ پشاور شہر۔

گواہ شد حاجی بختیار احمد صدر موصیان پشاور۔

## اداریہ (بقیہ صفحہ ۲)

محل اور موقع کا پہچاننا ایک وسط ہے۔ مثلاً زمیندار اپنا تخم وقت سے پہلے بو دے یا وقت کے بعد، دونوں صورتوں میں وہ وسط کو چھوڑتا ہے۔ نیکی اور حق اور حکمت سب وسط میں ہے اور وسط موقع بینی میں۔ یا یوں سمجھو کہ حق وہ چیز ہے کہ ہمیشہ دو متقابل باطلوں کے وسط میں ہوتا ہے اور اس میں کچھ شک نہیں کہ عین موقع کا التزام ہمیشہ انسان کو وسط میں رکھتا ہے۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی)


از سررشتہ بلدیہ چنیوٹ

## اشتہار نیلامی پٹہ جات

مورخہ ۱۷-۶-۷۹ کو بوقت ۱۰ بجے صبح بلدیہ چنیوٹ کے مندرجہ ذیل پٹہ جات درج ذیل میعاد کے لئے بذریعہ بولی عام نیلام کئے جائیں گے۔ بولی دینے سے قبل ہر پٹہ کے سامنے درج شدہ رقوم بطور زر ضمانت داخل کرنا ہوں گی۔

شرائط نیلام دفتری اوقات میں کسی وقت بھی دفتر بلدیہ سے ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

| نمبر شمار | تفصیل پٹہ جات | میعاد پٹہ | زر ضمانت |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱ | آمدن محصول چونگی | = سال ۸۰-۱۹۷۹ء | = ۵۰۰۰۰/- روپیہ |
| ۲ | بر آمدگی ٹیکس بر ریت و بجری | = " | = ۱۰۰۰۰/- " |
| ۳ | میلہ منڈی مویشیاں | = از ۷/۷۹ تا ۶/۸۲ ۳ برس | = ۱۵۰۰۰/- " |
| ۴ | اڈہ فیس بس سٹینڈ | = سال ۸۰-۱۹۷۹ء (ایک سال کیلئے) | = ۲۰۰۰۰/- " |

نوٹ:۔ نیلامی صدر دفتر بلدیہ میں منعقد ہوگی۔

المشتہر:۔ ایڈمنسٹریٹر بلدیہ چنیوٹ (ضلع جھنگ)

IPL-3269


### درخواست دعا

۱۔ عزیزم چوہدری نثار احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب فیصل آباد کے دونوں گردے بیکار ہو چکے ہیں اور میو ہسپتال میں سخت بیمار ہیں۔ صحت گر چکی ہے۔ علاج میں کچھ پیچیدگیاں بھی ہیں۔ دعا ہے کہ شافی مطلق محض اپنے فضل اور رحم سے ان کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

صلاح الدین

A-187 رحیم پارک ملتان روڈ۔ لاہور

۲۔ خاکسار کی اہلیہ عرصہ سے درد گردہ میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ماسٹر محمد حسین میرپور۔ آزاد کشمیر)


حضرت حکیم نظام جان رح کا

مشہور دواخانہ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر ○ گوجرانوالہ

فون نمبر ۴۸۴۴

ربوہ ○ بالمقابل ایوانِ محمود فون ۶۳۸

نگران

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان رح

رجسٹرڈ درجہ اوّل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ہدایت اور بشارت کے انعام کے وارث کون ہیں؟

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ هُدًى وَّ
بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ (سورۃ نمل رکوع اول)

ترجمہ:۔ طاہر اور سمیع خدا اس سورۃ کا اتارنے والا ہے۔ یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیات ہیں۔ جو ایسے مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے جو نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب بھائیوں بہنوں کو ان ارشاداتِ ربانی کا حقیقی رنگ میں وارث بننے کی توفیق عطا فرمائے اور اس انعام کے حصول کے لئے جن اعمالِ حسنہ یعنی صلوٰۃ و زکوٰۃ کی ادائیگی کا ارشاد ہوا ہے، کے بجالانے کی کماحقہٗ طاقت بخشے (آمین)

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

## فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں جن کے لئے کارکنان کی فوری ضرورت ہے۔ کئی بار پہلے بھی اعلان کروایا جاچکا ہے مگر بہت افسوس ہے کہ احبابِ جماعت سلسلہ کے اس مرکزی ہسپتال کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ امید ہے اب دوست توجہ کریں گے اور درخواستیں بھجوائیں گے۔

۱۔ آسامی لیڈی ڈاکٹر ایک گریڈ ۵۰۰ - ۵۰/۱۰۰۰ - E.B. ۱۵۰/-
۱۵۰/۱۲۵۰

50/- Technical allowence

کرایہ مکان ۲۵/-

۲۔ آسامی اے۔ ایم۔ او ڈاکٹر۔ ایک ایضاً

۳۔ آسامی انستھیٹسٹ (Anaesthetist) ایک ایضاً

۴۔ میل نرسیں کوالیفائیڈ تین آسامیاں گریڈ ۲۰۰ — ۱۲ — ۲۶۰/۱۵
۴۲۵ - ۳۳۵/۱۵

۵۔ سٹاف نرس اپریشن روم ٹرینڈ ایک آسامی ایضاً

ڈاکٹر مرزا منور احمد

چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

## اعلانِ نکاح

۱۔ خاکسار کے لڑکے عزیزم لطیف احمد طاہر کا نکاح عزیزہ امۃ الکریم بنت چوہدری عبداللہ خان ساکن محلہ دار الصدر کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۷ رجون ۱۹۷۹ء کو بعد نماز مغرب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھا۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت بنائے۔ آمین

(چوہدری محمد شفیع ارائیں فیکٹری ایریا ربوہ)

۲۔ برخوردار طارق احمد راجہ ولد بشیر الدین راجہ صاحب کا نکاح مسماۃ امۃ الخلیل دختر ظفر احمد امینی صاحب ساکن گمبٹ کے ساتھ ۲۵۰۰۰/- روپے حق مہر پر مکرمی جناب امیر صاحب جماعت احمدیہ سکھر قریشی عبدالرحمٰن صاحب نے پڑھایا۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔

راجہ فخر الدین ریٹائرڈ مختارِ کار

احمدیہ منزل سکھر۔ سندھ

## درخواست ہائے دعا

۱۔ چوہدری شہباز احمد باجوہ کی اہلیہ کافی عرصے سے بیمار ہیں۔ پہلے سے کچھ افاقہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم کے ساتھ انہیں صحت کاملہ اور لمبی عمر عطا فرمائے۔

(نعیم احمد قاضی شیخوپورہ)

۲۔ میرے ماموں زاد بھائی ماسٹر نثار احمد ولد چوہدری محمد طفیل صاحب آف پیپلز کالونی فیصل آباد بعارضہ خرابی گردہ قریباً تین ماہ سے شدید بیمار ہیں اور بغرض علاج میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ حالت تسلی بخش نہیں۔ جملہ بہن بھائیوں کی خدمت میں دعا کی مؤدبانہ درخواست ہے۔

(محمد طارق۔ کارکن دار الضیافت ربوہ)

۳۔ فیروز والہ کے ایک چودہ سالہ طالب علم الطاف حسین کے بازوؤں کی دونوں ہڈیاں گرنے سے ٹوٹ گئی ہیں۔ جملہ احباب سے صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (فضل احمد شاہد۔ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ فیروز والہ)

۴۔ خاکسار سمسٹر دوم کا امتحان دے رہا ہے۔ چند پیپر ہو چکے ہیں۔ اس امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ہدایت اللہ ناصر چھٹہ۔ ۲۰۔ ناصر ہوسٹل متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

۵۔ عاجز کا تبادلہ فیصل آباد سے چوہڑکانہ ہو گیا ہے۔ احبابِ سلسلہ دعا فرمائیں کہ نئی جگہ میرے لئے ہر طرح سے باعث برکت ہو۔ آمین ثم آمین

میاں غلام احمد۔ قادر آباد بلوکی لنک سرکل

چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ

۶۔ میرا بڑا لڑکا عطاء اللہ بشیر عرصہ سات ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہے نیز سر کا اپریشن ہوا ہے۔ ان دنوں جنرل ہسپتال لاہور میں داخل ہے حالت تشویشناک ہے۔ احبابِ جماعت سے اس کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے درخواستِ دعا ہے۔ (میاں سلطان بخش کلر کہار ضلع جہلم)

۷۔ میری بڑی بیٹی امۃ البصیر بی۔ اے کے امتحان میں انگلش کے مضمون کا دوبارہ امتحان دے رہی ہے۔ عنقریب پرچے ہونے والے ہیں۔ احباب جماعت سے عزیزہ کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ایم اللہ دتہ۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بارموسی۔ گجرات)

۸۔ خاکسار نے اور دوسرے کئی احباب نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے احباب کرام سے درخواست ہے کہ سب احمدی طالب علموں کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کریں۔ (البشارت اللہ انور۔ موہلن کے چھٹہ ضلع گوجرانوالہ)

⊙ وی سی آر ⊙ ٹیلیویژن ⊙ ٹیپ ریکارڈ ⊙ ٹرانسسٹر
⊙ چینجر اور الیکٹرک ریڈیو کی معیاری مرمت کے سپیشلسٹ
ڈان — محلہ دار البرکات ربوہ

ضرورت پہریدار
محلہ دار الرحمت غربی ب (فیکٹری ایریا) میں ایک پہرہ دار کی ضرورت ہے جو ریٹائرڈ فوجی ہو اور صحت مند ہو۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ خواہش مند احباب صدر محلہ سے ملیں۔
خاکسار سعد اللہ خان
صدر محلہ فیکٹری ایریا۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴